گوجر خان پروگرام - سوال و جواب

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم . بسم اللہ الرحمن الرحیم.

سب سے پہلے تو سب کو السلام علیکم، ان لوگوں نے پروگرام جو رکھا تھا، خطاب کا رکھا تھا۔اب جو خطاب کرتا میں اپنی مرضی سے کرتا نا۔ تو میں نے ان کو بولا کہ تم سوال وجواب کرلو تا کہ جو لوگوں کی مرضی ہے وہ پوچھ لیں۔ہاں، دوبارہ سوال دہرائیں جی۔

سوال: قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے کہ میری اجازت کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔سرکار، بندہ جو گناہ کرتا ہے وہ بھی اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے۔؟

جواب: اب پتہ ہل نہیں سکتا، ہوا کے بغیر ہلتا بھی نہیں ہے۔ یہ ایک ذریعہ ہے نا؟ کچھ گناہ ہیں جو اللہ نے لکھے ہوئے ہیں۔نبیوں کے گناہ لکھے نہیں ہوتے، وہ معصوم ہوتے ہیں۔باقی جو بھی ہے نا اُس کا گناہ لکھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ عاجز رہتا ہے۔ جو گناہ لکھے ہوئے ہیں وہ تقدیرِ ازل ہیں وہ ہونے ہی ہونے ہیں۔ہاں اگر تمھارا مُرشد کامل ہے، تو وہ گناہ خواب میں تبدیل کرائے گا۔اب وہ جو گناہ لکھے ہوئے ہیں اُس کا پھر حساب کتاب کیوں لے گا؟ اُس نے لکھ دیئے ہیں وہ تقدیرِ ازل میں ہیں۔اور جو تم کرو گے جو تقدیرِ معلق میں ہیں اُن کا حساب کتاب ہوگا نا۔اب جو تم نے کرنے ہیں نا گناہ اُن کا حساب کتاب ہوگا۔اب آدمی کو پتہ نہیں ہے نا کہ میرے کون سے لکھے ہوئے ہیں اور میں نے کون سے کرنے ہیں۔اس وجہ سے ضروری ہے کہ اپنی طرف سے گناہوں سے بچت ہی کرے۔لیکن جو ہونا ہے اُس کو ہو ہی جانا ہے۔ایک دفعہ موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اللہ تعالیٰ سے کہ کوئی ایسی عبادت بتا جو تجھے سب سے زیادہ عزیز ہو۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم وہ عبادت نہیں کر سکتے۔کہا کیوں؟ کہا اس لیے کہ مجھے وہ عبادت زیادہ عزیز ہے جس میں گناہگار روتا ہے،تو نے تو گناہ ہی نہیں کیا روئے گا کیا۔

سوال: سرکار دوسرا سوال یہ ہے کہ حضور پاک ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی تھی کہ یا اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔سرکار وہ کون سا علم ہے جس کی بلندی کی حضور پاک نے دعا کی تھی؟

جواب: ایک تو علم وہ ہے، یہاں سے جب ولی لوگ جاتے ہیں،یا حضور پاک ﷺ گئے، ظاہری جسم سے حضور پاک گئے اوران روحوں کو تیار کر کے ولی جاتے ہیں۔اب یہ سدرۃ المنتہیٰ سے بھی آگے نکل جاتے ہیں۔جہاں مقام محمود ہے وہاں بھی چلے جاتے ہیں۔ جب مقام محمود پر جاتے ہیں،اللہ وہاں بیٹھا ہوا ہے وہیں اُن سے ملتا ہے جو اُس کے پیچھے ہے وہاں کوئی بھی نہیں جاتا ہے نا۔وہیں سے سارے دعائیں مانگتے ہیں اور پیچھے کون سا علم ہے اُس کا کسی کو علم نہیں ہے نا۔

سوال: سرکار مہدی علیہ السلام کی پشت مبارک پر کلمہ شریف کے ساتھ مہر مہدیت نقش ہوگی۔ایسی ہستی کو مہر دکھانے کے لئے کہا جائے تو گستاخی بھی ہوسکتی ہے۔تو پھر سرکار! پشت مبارک پر کس طرح مہر مہدیت دکھائی جائے گی یا دیکھی جاسکتی ہے؟

جواب: جو کہے گا امام مہدی ہوں،اُس کو تو دکھانی پڑے گی نا۔اگر کہتا ہے تو دکھاتا کیوں نہیں ہے۔

سوال: سرکار! امام مہدی علیہ السلام کے پاس کرامات ہونگی جن کو بدولت ہر مذہب والا اُن کو پہچانے گا۔دجال کے پاس بھی طاقت ہوگی، کہ وہ مُردے زندہ کرے گا جو لوگ کرامات پر اعتقاد رکھتے ہیں وہ اُن دونوں طاقتوں یعنی کرامات مہدی اور دجال شعبدہ بازی میں کس طرح تمیز کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں، تمیز تو بالکل ہی نہیں ہو سکتی۔ چور، چور کو پہچانتا ہے۔ نور، نور کو پہچانتا ہے۔ایک چور اِدھر بٹھاؤ ایک چور اُدھر بٹھاؤ۔ اُنکی نظریں ٹکرائیں گی۔ایک مومن اِدھر ایک مومن اُدھر اُن کے دِل ٹکرائیں گے نا۔جو اہلِ دِل ہونگے جن کے دِلوں میں نور ہو گا نا وہ امام مہدی کو پہچانیں گے نا۔ تو جن کے دِلوں میں شیطان ہونگے وہ شیطان کا ساتھ دیں گے نا۔یا وہ لوگ، یہ مذہب تو یہاں بنے ہیں نا اوپر مذہب تو نہیں تھے نا اوپر تو محبت تھی، جن لوگوں نے اوپر اللہ سے محبت کری تھی وہ بھلے کافروں میں چلے گئے بھلے ہندوؤں میں چلے گئے وہ امام مہدی کی طرف چلے جائیں گے قدرتی طور پہ۔یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ بھی، غیر مسلم بھی اور مسلم بھی امام مہدی کا ساتھ دیں گے۔لیکن وہ جو شیطانی طاقتیں ہونگی وہ اُنکے مخالف ہونگی۔جس طرح حضور پاک ﷺ کا پورا تصرف امام مہدی کو دیا جائے گا اسی طرح شیطان کا پورا تصرف دجال کو دیا جائے گا نا۔ہاں جی (اور سوال)

سوال: سرکار! یہ سٹیفن مسیح ہے، ڈسکہ سیالکوٹ سے،اس نے دو سوال کئے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کب اور کس جگہ پر ظاہر ہونگے اور اُن کی پہچان کیا ہوگی؟ دوسرا سوال ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی علیہ السلام اکٹھے تبلیغ کریں گے، کب کریں گے؟

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اگر یہاں آ جائیں تو تمھیں کیا پتہ لگے کہ یہ عیسیٰ ہیں۔اللہ بھی آ جائے تو تم اُس کو ماننے سے انکار کر دو گے پتہ نہیں کون آ گیا ہے نیچے۔مہدی علیہ السلام عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق میں بتائیں گے کہ یہ عیسیٰ ہے۔عیسیٰ علیہ السلام جہاں کام کر رہے ہیں وہ جو اُن کے معتقدین ہیں نا وہ اُن کو بتائیں گے کہ یہ مہدی ہے۔

سوال: سرکار معلوم ہوا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام نہ نبی ہیں نا ولی ہیں۔آخر اُن کا مقام مرتبہ کس درجہ میں ہے؟

جواب: ہاں یہ تو صحیح ہے۔نبوت تو ختم ہوگئی ہے حضور پاک ﷺ کے بعد نبوت تو ہے نہیں۔ اور وہ ولائت میں بھی نہیں ہیں۔اگر ولی ہوتے تو اُن کو علیہ السلام کیوں کہتے۔وہ نہ نبی ہیں نا ولی ہیں، جس طرح خضر علیہ السلام نقیب اولیاء ہیں۔اب مہدی علیہ السلام کے متعلق، وہ نبی نہیں ہیں لیکن کہتے ہیں کہ نبی کے پیر ہونگے۔تو نبیوں کا کوئی پیر ہوا ہے؟ تو خود کہتے ہو کہ مہدی علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام بیعت ہونگے۔تو نبیوں کا پیر نہیں ہوتا تو اُس کو کیا کہو گے۔مہدی علیہ السلام نبی کا پیر ہوگا۔خود نہ نبی ہوگا نہ ولی ہوگا۔مقام کیا ہوگا؟ مقام کا اندازہ خود ہی لگا لیں۔وہ ایسا ہے کہ ایک دِن اللہ تعالیٰ کو خیال آیا کہ میں دیکھوں تو سہی کہ میری صورت کیسی ہے۔جب خیال آیا نا تو سامنے عکس پڑا۔وہ جو عکس ہے ایک روح بن گئی اب جو تمھارا عکس ہے اِس میں جان نہیں ہے لیکن وہ جو اللہ کا عکس تھا وہ روح بن گئی۔اللہ اُس پہ عاشق وہ اللہ پہ عاشق ہوگئی۔پھر اللہ نے سات دفعہ اور جنبش لی، سات روحیں اور بن گئیں۔وہ جو پہلی روح ہے وہ اللہ کے پاس بالکل دائیں طرف ہے۔اُس کے بعد پھر آ گئے حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی روح، پھر حسن بصریؒ کی روح اور غوث پاکؒ ،سلطان صاحب ساری روحیں ہیں اور وہ جو مہدی علیہ السلام کی روح ہے وہ اللہ کے بالکل بائیں طرف۔ یہ (حضور پاک ﷺ)دائیں طرف اور وہ (مہدی علیہ السلام) بائیں طرف۔بالکل قریب ہیں نا یہ۔

سوال: سرکار! ظاہری باطنی ذکر کی کتنی تعداد ہے؟

جواب: اُن کی تعداد جو ہے نا، نمازیں تو ہر پہ فرض ہیں نا۔اُس کے لئے تعداد ہے ہی کوئی نہیں۔پانچ ہی نمازیں ہیں۔اگر اور کوئی پڑھتا ہے تو اُس کی مرضی ہے۔بات یہ کہ آگے ذکوریت ہے جن کی تعداد ہے۔عام آدمی کے لئے حکم ہے جس طرح نماز کے لئے حکم ہے اس طرح ذکر کے لئے بھی حکم ہے۔پانچ ہزار دفعہ روز ذکر کرا گر تو پانچ وقت کا نمازی ہے۔اگر تو مولوی ہے تو پچیس ہزار دفعہ روز

ذکر کرتب تجھے اُس پانچ ہزار والے کے اوپر فضیلت ہے۔ اگر تو قطب ابدال بننا چاہتا ہے تو بہتر ہزار دفعہ روز ذکر کر۔ اگر تو اللہ کا عاشق بننا چاہتا ہے تو سوالاکھ دفعہ روز ذکر کر۔ کہ سوالاکھ کی تعداد ہے نا۔ یہ سوالاکھ اُن کا ہوتا ہے نا جن کی دھڑکنیں اللہ اللہ میں لگ جاتی ہیں نا۔ یہ ایک گھنٹے میں چھ ہزار دفعہ اور چوبیس گھنٹے میں سوالاکھ سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔ جب فتح مکہ ہوئی تو صحابہ کرام کے دِل سوال لاکھ تک پہنچ چکے تھے۔ اُس وقت آئت اُتری کہ میں نے تمھاروں کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔ وہ آئت ہر زمانے کے لئے ہے۔ آج بھی اگر کسی کا دِل سوالاکھ تک پہنچ جائے تو قسم ہے اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کو ذکر قلب کہتے ہیں نا۔ یہ سوتے سوتے ہوتا رہتا ہے۔ چلتے پھرتے ہوتا رہتا ہے، کام کاج میں بھی ہوتا رہتا ہے نا۔ اس کے طریقے ہیں طریقے سیکھو اور آزماؤ اس بات کو۔ ہاں جی (اور سوال)۔

سوال: سرکار یہ سوال ہے کہ اللہ کے ولی کو کوئی ڈر اور خوف نہیں ہوتا۔ آپ نے یہ گارڈ کیوں رکھے ہیں؟

جواب: پہلی بات ہے، حضرت علی تھے۔ اللہ کا اُن پہ ہاتھ تھا۔ ہاتھ تھا نا؟ تو پھر حضرت علی کو اللہ نے تلوار کیوں دی۔ کیا اللہ کی نظر ہی کافی نہیں تھی۔ اُس کے بعد چار یار تھے جو ہاتھ میں ہر وقت ننگی تلواریں لئے حضور پاک کے ساتھ رہتے تھے۔ ہے نا؟ جس طرح عورت کا رُعب زیور میں ہے اسی طرح مرد کا رُعب تلوار میں ہے ورنہ یہ مجھے بچا تو نہیں سکتے موت کا وقت آئیگا مر جاؤں گا۔ اتنا کر سکتے ہیں میرے ساتھ گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو جائے تبدیل کر دیتے ہیں بس۔ باقی ان کا اپنا شوق ہے میں کوئی ان کو تنخواہ نہیں دیتا پیچھے پیچھے آتے ہیں۔ ان کا اپنا شوق ہے اور میں کہتا ہوں چلو اسی وجہ سے شاید اللہ تعالیٰ اس کا ان کو بھی صلہ دے دے۔ اور اسی وجہ سے یہ میرے نزدیک ہو گئے۔ اسی وجہ سے یہ میرے قریب ہو گئے نظروں میں آ گئے۔ ہاں جی اور؟

سوال: جب حضور پاک ﷺ کو نبوت عطا ہوئی تو نبوت کے تمام دروازے بند ہو گئے لیکن جب حضرت امام علیہ السلام تشریف لائیں گے تو کیا ولائت کے تمام دروازے بند ہو جائیں گے؟ براہ کرم وضاحت فرمائیں۔

جواب: جس طرح حضور پاک ﷺ آخری نبی تھے۔ اسی طرح امام مہدی آخری ولی ہونگے نا۔ ان کے بعد ولائت ختم بس۔ پھر اس دُنیا کو حق نہیں ہے۔ اگر دُنیا ہے، قائم ہے، تو انہی سلطانوں کے ذریعے قائم ہے۔ جس دِن سلطان ختم ہو گئے دُنیا ختم ہو گئی۔

سوال: کیا ڈیوٹی والے اولیاء کرام اُس وقت اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے؟

جواب: ختم ہوا تو سارا ہی ختم ہو گیا بس پھر تو قیامت کو ہی آنا ہے۔

سوال: حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باقاعدہ ظہور کب ہو گا؟

جواب: وہ ظاہر ہو چکے ہیں۔ جو اُن کے قریبی لوگ ہیں اُن کو جانتے جا رہے ہیں نا۔ جو جو قریب لگتا جاتا ہے اُن کو جانتا جاتا ہے۔ جو قریب لگتا ہے جانتا جاتا ہے۔ اور اُن کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کے مجسمے کو کس نے بنایا تھا؟ سُنا ہے مجسمہ بننے کے بعد کچھ مٹی بچ گئی تھی اُس مٹی کا کیا بنا؟

جواب: وہ تو فرشتوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے بنایا تھا نا۔ پھر جو مٹی بچ گئی تھی پھر وہ کھجور بن گئی۔ اس کو بولتے ہیں آدم کی کوکھی ہے۔ اُس مٹی سے کھجور بنی۔ اس وجہ سے کھجور کو تعلق ہے انسان سے۔

سوال: کیا حضور پاک ﷺ کا دیدار نفس پاک ہوئے بغیر ہو سکتا ہے؟ کیا دوسرے انبیاء اور اولیاء کے دیدار کے لئے بھی نفس کا پاک ہونا ضروری ہے؟

جواب: بندے کے لئے وہ سبق ہے نا پہلے نفس کو پاک کرے۔ کیونکہ جب تک نفس ناپاک ہے کوئی پاک چیز اندر ٹھہر نہیں سکتی ہے نا۔ اب تیرے اندر ناپاک ہے بھلے قرآن پڑھتا رہے نمازیں پڑھتا رہے اندر تھوڑی ٹھہرتی ہیں وہ۔ قرآن نے نماز پڑھنے کا نہیں کہا ہے نماز قائم کرنے کا کہا ہے۔ اور تو تو نماز پڑھتا ہے۔ جب نماز پڑھتا ہے تو مومن اور جب باہر نکلتا ہے وہی ہیرا پھیری۔ اس کا نہیں کہا۔ نماز قائم کرنے کا کہا ہے کہ نماز تیرے اندر اُترے نا۔ جب تو نماز پڑھے تب بھی مومن، جب کاروبار کرے تب بھی مومن اور جب سو رہا تب بھی مومن۔ اُس کے لئے تجھے سب سے پہلے اپنا اندر پاک کرنا پڑے گا۔ نفس کو پاک کرنا پڑے گا۔ پھر نماز بھی تیرے اندر تو تلاوت بھی تیرے اندر۔ پھر جب یہ چیزیں اندر اکٹھی ہو جائیں گی نا پھر جو تیرے اندر روحیں ہیں نا وہ طاقت پکڑیں گی نا۔ اوپر رب کی طرف وہ جائیں گی نا۔ جس کا بھی نفس پاک ہو جائے، روحیں طاقت پکڑ لیں، دیدار میں تو چلا ہی جاتا ہے۔ ولیوں کا دیدار تو نفس پاک ہوئے بغیر ہو سکتا ہے۔ جس کو وہ چاہیں۔ جس کو چاہیں دیدار دے دیں۔ اُسی کو دیتے ہیں جس کا نفس پاک کرنا ہوتا ہے۔

سوال: اس کا مطلب ہے کہ سب کا پاک ہو گیا ہے؟

جواب: (آپ نے مسکراتے ہوئے خاموشی اختیار فرمائی)

سوال: ایک دفعہ حضور پاک ﷺ نے ایک جبہ مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہ کو دیا۔ سُنا ہے کہ وہ مختلف افراد سے ہوتا ہوا حضرت امام مہدی علیہ السلام تک پہنچ جائے گا۔ سرکار، کیا آپ کے پاس وہ پہنچا ہے کہ نہیں؟

جواب: میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس پہنچا کہ نہیں لیکن وہ جو امام مہدی ہے اُس کے پاس پہنچ گیا ہے۔ ہاں جی اور؟

سوال: سرکار یہ سوال ہے امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں، آپ کی پشت پر جو مہر ہوگی کیا وہ ظاہر میں ہے یا نہیں۔ اگر وہ ظاہر میں ہوگی تو کب تک ظاہر ہوگی۔ کیا ہم بھی دیکھ سکیں گے۔

جواب: جو بھی چاہے گا دیکھ سکے گا۔ یہ گھڑی پڑی ہے سارے دیکھ رہے ہیں۔ وہ مہر جو، صرف وہ جو دِل کا منافق ہوگا وہ کہے گا کہ نہیں ہے۔

سوال: سرکار، خانہ کعبہ پر مہدی علیہ السلام کی جو شبیہ ہے وہ کب تک ظاہر جائیگی؟

جواب: یہ نکمی باتیں ہیں یار خود ہی دیکھ لو بس۔ جب ہوگی پتہ چل جائیگا۔

سوال: آئے روز یہ اخباروں میں ہوتا رہتا ہے کہ دُنیا ختم ہونے والی ہے، اور آپ نے بھی فرمایا ہے کہ تباہی بربادی آنے والی ہے۔ جب سب کچھ قریب ہونے والا ہے تو کیا دُنیاداری وغیرہ چھوڑ دیں؟ وضاحت فرمائیں۔ سرکار بہت سے لوگ جو ہیں وہ کاروبار اپنا چھوڑ کے بیٹھے ہیں کسی نے مکان تعمیر کرنا تھا تو وہ چھوڑ کے بیٹھا ہے کہ تباہی ہونے والی ہے۔

جواب: نہیں، یہ تو غلط ہے نا۔ آدمی تو مرنے لگتا ہے پتہ بھی لگ جاتا ہے کہ مر جائے گا پھر بھی اُس کو آکسیجن لگاتے ہیں نا۔ کام کرتے رہو جو کر رہے ہو، جو شغل ہیں تمھارے جب موت آئیگی دیکھا جائیگا۔

سوال: الف لام را کا پارہ نمبر بارہ میں آنے کا کوئی خاص مقصد ہے؟

جواب: جی خاص مقصد ہے۔ وقت پہ کھلے گا۔

سوال: سرکار، کیا امام مہدی علیہ السلام کے جسم سے دودھ اُبھرے گا؟ کیا یہ سچ ہے؟

جواب: کوئی کہتے ہیں اُس کے جسم سے دودھ ہوگا۔ کوئی کہتے ہیں دودھ کا مقصد ہے نور ہوگا۔ بس جب کوئی کہے گا نا (کہ میں امام

مہدی ہوں) چھری مار کے دیکھ لینا۔

سوال: کہا جاتا ہے کہ خانہ کعبہ سے غیب میں آوازیں لگائی جائیں گی۔ کہ آپ کا امام آپ میں موجود ہے۔ کیا اس سال حج کے موقع پر ہوگا؟

جواب: اس کا تو پتہ نہیں ہے۔ بہرحال آسمان سے آوازیں آتی رہتی ہیں۔ کئی خاص راتوں میں بھی آتی ہیں۔ یہ تو سُنا ہے نا کہ جبرائیل علیہ السلام آواز لگاتے ہیں لیکن سارے سُنتے تو نہیں ہیں نا؟ تو وہی سنتے ہیں نا جو اہلِ دِل ہوتے ہیں نا۔ وہی لوگ سُنیں گے نا۔ پھر جو اُن کے معتقدین ہیں اُن کو بتائیں گے نا۔

سوال: سرکار، حجرِ اسود کے بارے میں ہمارے ساتھی فرماتے ہیں کہ تصویر آتی ہے۔ کیا آپ اس کی تصدیق فرماتے ہیں؟

جواب: آتی ضرور ہے لیکن پہچانو کس کی ہے۔ یہ تو بہت نازک مسئلہ ہے نا۔ اس کو کوئی پہلے پوری تصدیق کرے، پہچانے اس کو، کمپیوٹر میں دے۔ اگر کسی کے ساتھ ملتی ہونا تب کہے نا یہ اُسکی ہے۔ یہ بہت شور مچا ہوا ہے۔ غیر مسلموں میں بھی مچا ہوا ہے۔ کہ حجر اسود میں تصویر ہے۔ جتنے بھی حجر اسود کی تصویریں لوگوں کے پاس ہیں، اُلٹا کر کے اُس کو دیکھیں اُس میں تصویر آتی ہے۔ وقت بتائے گا (کہ یہ کس کی ہے)۔ اور جی؟

سوال: سرکار، کیا ذاکر قلبی کو ہارٹ اٹیک ہوسکتا ہے؟

جواب: مقصد یہ ہے کہ اگر تو پہلے سے ہی خاندانی مریض ہے تو اُسکی کوئی گارنٹی نہیں ہے لیکن اگر اُس کا ذکر چل پڑا تو اُس کو ہارٹ اٹیک نہیں ہوسکتا۔ اُس کی وجہ ہے کہ جب وہ اللہ اللہ کرتا ہے نا تو دِل کی دھڑکنیں تیز رہتی ہیں۔ اُس کے خون کی ورزش ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے اُس کو ہارٹ اٹیک نہیں ہوتا۔

سوال: تابوتِ سکینہ اب کس کے پاس ہے، یا کہاں ہے؟

جواب: ابھی اس کا کوئی پتہ نہیں ہے جی۔

سوال: کیا کوئی مرکزی عہدیدار کسی دوسرے امیدوار کی الیکشن مہم میں حصہ لے سکتا ہے؟

جواب: جب تک اُس کو اجازت نہ ہو انجمن کی طرف سے۔

سوال: آدم علیہ السلام چودہ مرتبہ تشریف لا چکے ہیں۔ کیا حضرت مہدی بھی چودہ مرتبہ تشریف لا چکے ہیں؟

جواب: نہیں، آدم علیہ السلام تشریف نہیں لا چکے۔ وہ جو اُن سے پہلے تھے نا آدم وہ آئے۔ یہ آخری آدم ہے نا۔ رہا سوال امام مہدی یا حضور پاک۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا تھا میں اس دُنیا میں آنے سے پہلے بھی نبی تھا، میں اُس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کو بنایا ہی نہیں گیا تھا۔ یہ جو روحیں ہیں، پہلے یہ روحیں بنیں پھر اُس کے بعد یہ مخلوقیں بنی نا۔ امام مہدی کی، حضور پاک کی، غوث پاک کی سلطان صاحب کی روحیں۔ وہ وہی ہیں جو پہلے سے ہیں ازل سے ہیں۔

سوال: سرکار، مہدی علیہ السلام تو پاکستان میں ہونگے۔ تو دِل رکھنے والے کئی اہلِ دِل دوسرے ملکوں میں بھی ہونگے۔ تو وہ مہدی علیہ السلام کے پاس کیسے آئینگے؟ کوئی خاص اشارہ ہوگا؟

جواب: بہت لوگوں کو اشارے ہورہے ہیں دکھایا جارہا ہے۔ کوئی کام کی بات پوچھو۔

سوال: سرکار آپ نے فرمایا تھا کہ امام مہدی علیہ السلام کی صورت تمام اولیاء کرام کو دکھا دی گئی ہے۔ ابھی تک اولیاء کرام اس بارے

میں کیوں نہیں بیانات دے رہے۔

جواب: جب تک امام مہدی نہیں دے گا وہ کیسے دیں گے؟ وہ (امام مہدی) کہے گا میں ہوں، پھر لوگ پوچھیں گے کہ وہ ہے یا نہیں، پھر وہ کہیں گے کہ ہاں وہ ہے۔ اس سے پہلے وہ کیسے کہیں گے؟

سوال: سرکار آپ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ امام مہدی خود نہیں فرمائیں گے کہ میں امام مہدی ہوں۔

جواب: بات یہ ہے نا، جو تو خود ساختہ امام مہدی ہوگا نا وہ خوب شور وغیرہ مچائے گا نا؟ آخر میں ذلیل ہو جائے گا نا۔ لیکن جو اللہ کی طرف سے امام مہدی ہوگا بھلے وہ خاموش رہے گا بھلے جنگل میں پڑا رہے گا تو لوگ اُس کی طرف کھینچے جائیں گے نا خود پہچان جائیں گے نا۔ مہدی تو وہی ہوگا جس کو اللہ بنا کے بھیجے گا۔ تو پھر وہ کہے یا نہ کہے وہی امام مہدی ہے۔

سوال: سرکار ہیرے کو کیا ضرورت ہے کہنے کی میں ہیرا ہوں وہ تو خود ہی پہچانا جائے گا نا؟

جواب: وہ خود ہی پہچانا جائے گا۔ جب پہچانا جائے گا ہیرا ڈھیر سے نکالیں گے، پہچانیں گے اُس کو۔ پھر ایک دِن تو اُس کو کھڑا کر کے دکھانا پڑے گا کہ یہ ہیرا ہے۔

سوال: جب امام مہدی ہونگے تو اُن کے دور میں یا اُن سے پہلے بھی اور دوسرے لوگ امام مہدی کا دعویٰ کریں گے؟

جواب: حدیث مبارک میں ہے کہ چودہ امام مہدی کا دعویٰ کریں گے۔ اور بڑے برگزیدہ آدمی اُس کو مانیں گے کہ یہ امام مہدی ہوگا۔ لیکن اصلی جو ہوگا وہ اصلی ایک ہی ہوگا نا۔ پھر اُس کو فائدہ ہوگا جب وہ چودہ کو مانیں گے نا، اُس کے معتقد، اُس کے معتقد تو پھر جو اصلی ہوگا تو سارے معتقد اُس کے پاس آ گئے۔

سوال: وہ جو چودہ ہونگے وہ سارے غلط ہونگے؟

جواب: وہ ہونگے غلط۔ لیکن کچھ کشفوں کی وجہ سے کچھ اُنکی عبادت کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو امام مہدی سمجھنا شروع ہو جائیں گے نا۔

سوال: سرکار وہ قتل بھی کیئے جائیں گے؟

جواب: یار! یہ بعد کی باتیں ہیں۔ پتہ نہیں اللہ کیا چاہے گا۔ ہاں جی اور

سوال: پہلے بھی لوگوں نے قبول نہیں کئے تو کیا اصلی کو قبول کریں گے؟

جواب: (مسکراتے ہوئے فرمایا) تیرے جیسے تو بھاگ جائیں گے۔................ چلو، اب جمعہ پڑھو، نماز پڑھیں۔ بس

اس کے بعد سرکار گوہر شاہی نے تمام حاضرین کے ساتھ نماز جمعہ ادا کی۔ نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضور پاک ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کیا گیا۔ سلام کے بعد سرکار گوہر شاہی نے دعا فرمائی۔ محفل کے اختتام پر سرکار نے خواہشمند افراد کو ذکر قلب کی اجازت عطا فرمائی۔

انجمن سرفروشانِ اسلام